روسی زبان میں اسلامی لٹریچر: ایک جائزہ

سابق سوویت یونین کی پالیسی میں تبدیلی اور نئی مسلم تنظیموں اور اداروں کے وجود میں آنے سے اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں مدد ملی ہے۔ اسلامی لٹریچر کی قلت نے ان ڈیڑھ کروڑ سے زائد مسلمانوں کے علم و عمل کو بری طرح متاثر کیا ہے جو سابق سوویت یونین کے یورپی حصے میں کئی نسلوں سے آباد چلے آرہے ہیں۔

تحریکِ سنت اسلامی واحد سیاسی جماعت ہے جس کی شاخیں تقریباً سابق سوویت یونین کے تمام علاقوں میں موجود ہیں۔ اس جماعت کی نگرانی میں کئی ایک کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض پہلی بار لکھی گئی ہیں، بعض دوبارہ شائع ہوئی ہیں اور کچھ مختلف زبانوں سے ترجمہ کی گئی ہیں۔ طباعت کے اخراجات روز افزوں ہیں، تاہم ان کتابوں کی اشاعت مسلم عوام کے تعاون اور مسلمان تنظیموں کی جانب سے اخراجات برداشت کرنے کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ اب جس طرح تمام قومیتیں اپنی اپنی زبان کی جانب لوٹ رہی ہیں، اِسے پیشِ نظر رکھتے ہوئے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام قومیتوں کی زبانوں میں لٹریچر شائع ہو۔

تحریکِ سنت اسلامی کے ایک ابتدائی رکن جناب محمد بہاء الدین کی تالیف Namaz (نماز)، جو ۲۸ صفحات پر مشتمل ہے، اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے جو ابھی تک روسی زبان میں شائع ہوئی ہے۔ مؤلف کا نقطۂ نظر ہے کہ اس نے مختلف فرقوں کے حوالے سے تفصیلات میں گئے بغیر نماز کے بنیادی پہلوؤں کی تشریح و توضیح کی کوشش کی ہے۔ کتاب کے آغاز میں مؤلف واضح کرتا ہے کہ نماز کا مطلب یہ نہیں کہ کچھ مراسم ادا کر دیے جائیں بلکہ یہ خدائے قادر و مطلق کے سامنے سرافگندگی ہے اور نماز یہ سکھاتی ہے کہ انسان کو کس طرح اُس ذاتِ اقدس کے احکام کی پیروی کرنی چاہیے۔

Islam vo Vremeni (اسلام: عصرِ حاضر کے لیے) روسی میں ۱۹۹۱ء میں شائع ہونے والی ایک اور کتاب ہے۔ مؤلف کتاب جناب زینت اللہ اس امر سے بحث کرتے ہیں کہ اسلام ان لوگوں کو کیا پیش کرتا ہے جو زندگی کے اخلاقی معیارات کی تلاش میں ہیں مگر انہیں معاشرے کے خدا بیزار اور سیکولر پہلوؤں کا سامنا ہے۔ وہ اسلام کے بنیادی عقائد اور تعلیمات ــــ اسلام کے پانچ ارکان (کلمہ طیبہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج) پر روشنی ڈالتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ یہ اُس انسان کے لیے اتنے اہم کیوں ہیں جو

ایک مسلمان کی حیثیت سے زندہ رہنا چاہتا ہے۔ وہ حضرت محمد ﷺ اور دوسرے اہم انبیاء علیہم السلام کا ذکر کرتے ہیں تاکہ انسان کے لیے ان کی تعلیمات واضح کریں جو ہدایتِ الٰہی کا ہر دور میں محتاج رہا ہے۔ ایک غیر متعصّب ذہن کے لیے کتاب میں بیش قیمت ذخیرۂ معلومات ہے۔

تحریک نہضت اسلامی بعض ان نامور مسلمان اہل علم کی کتابوں کے تعارف کے لیے کوشاں ہے جن کا کام عالمیَ اسلامی تحریک میں بڑا نمایاں ہے۔ جماعت اسلامی کے رہنما سیّد ابو الاعلیٰ مودودیؒ اور اخوان المسلمون کے رکن اور سرکردہ مفکّر سیّد قطب شہیدؒ کی بعض تالیفات کے تراجم بڑے ایمان افروز ہیں جو سابق سوویت یونین کے مسلمانوں میں بڑی تیزی سے مقبول ہو رہے ہیں۔ ان کی بعض کتابیں، مثلاً سیّد ابو الاعلیٰ مودودیؒ کی "دینیات" وغیرہ سوویت یونین کے ٹوٹنے سے بہت پہلے سے روسی زبان میں منتقل کی جا چکی تھیں۔ اب یہ تراجم نظرِ ثانی کے بعد دوبارہ شائع ہو رہے ہیں کیونکہ علمی نیز عوامی سطح پر اسلام کے بارے میں جاننے کی پیاس تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

قرآن مجید کے چند ایک تراجم ہیں۔ ان میں سے بعض روسی اور دوسری زبانوں میں چند سورتوں پر مشتمل ہیں۔ قرآنِ مجید کے تراجم میں پروخوا کا Koran Pervedy Smyslov (قرآن: مفہوم کا ترجمہ) سب سے زیادہ مستند ہے۔ پروخوا نے اپنے ترجمے کے لیے ابن کثیر، سیّد قطب، علامہ عبداللہ یوسف علی اور دوسرے مفسّرین کی معروف تفاسیر پیش نظر رکھی ہیں، لیکن پروخوا نے نظم کا جو پیرایہ اختیار کیا ہے، ہر ایک کے لیے اس کا سمجھنا آسان نہیں۔ تاہم ان کا ترجمہ علمی حلقوں میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ "آزاد ریاستوں کی دولت مشترکہ" (CIS) میں مشرقی علوم کے اکثر و بیشتر مراکز نے اس کی پذیرائی کی ہے۔ ۱۹۹۲ء میں اس کے نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن کے شائع ہونے کا امکان تھا۔ پہلے ایڈیشن میں ۵۷ سورتوں کا ترجمہ ہے۔ نئے ایڈیشن میں قرآن مجید کی ۱۱۴ سورتوں میں سے ۸۸ کا ترجمہ آجائے گا۔ اس ترجمے کے ناشرین Book Chamber International دوسرا ایڈیشن ایک لاکھ کی تعداد میں چھاپنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ Islamski Vestnik شمارہ ۱۷ (ستمبر ۱۹۹۲ء) کی اطلاع کے مطابق پہلا ایڈیشن پچاس ہزار کی تعداد میں چھپا تھا۔ محترم پروخوا ۱۹۹۳ء میں پورے قرآن مجید کا ترجمہ مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

۱۹۹۲ء میں ایک اور ترجمۂ قرآن - تفسیر نعمانی - تاتاری زبان میں شائع ہوا تھا۔ قادیانیوں نے، جو ختمِ نبوت کے انکار کی بدولت [دستوری طور پر] غیر مسلم قرار دیے جا چکے ہیں، قرآن کا ایک ترجمہ روسی میں شائع کر چکے ہیں۔ انھوں نے سابق سوویت یونین کے مسلمانوں کو اپنے عقائد اور تعلیمات سے آگاہ کرنے کے لیے ایک کتابچہ بھی روسی زبان میں شائع کیا ہے۔

بہت سی دوسری مسلمان اور غیر مسلم تنظیموں نے اسلامی لٹریچر کے ترجمہ اور اشاعت جدید کا کام شروع کر رکھا ہے، اس لیے مسلمانوں کو لٹریچر کے انتخاب اور مطالعہ میں بہت محتاط ہونا پڑے گا۔
(بشکریہ سنٹرل ایشیا بریف لیسٹر)